سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآء

تعارف: یہ سورت مکی دور کے اس عرصہ میں نازل ہوئی جب سردارانِ قریش نبی کریم ﷺ کی دعوت کی بھرپور مخالفت کر رہے تھے اور آپ ﷺ کا مذاق اُڑا رہے تھے۔ (معاذاللہ) حدیث شریف میں آتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ "سورۂ بنی اسرائیل، سورۂ کہف، سورۂ مریم، سورۂ طٰہٰ اور سورۃ الانبیاء میرا پرانا اور قیمتی مال ہیں"۔ (صحیح بخاری) یعنی اِن کی میں حفاظت کرتا ہوں، اِن کو میں دُہراتا رہتا ہوں۔

اس سورت میں نافرمانوں کو ان کے بُرے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔ سورت کی ابتدائی ۴۷ آیات میں ایمانیاتِ ثلاثہ یعنی توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔ قیامت کے قریب آنے سے خبردار کیا گیا ہے۔ قرآنِ حکیم اور رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔ توحید باری تعالیٰ کے لئے بھی دلائل دیئے گئے ہیں۔ سورت کے درمیانی حصّہ (آیات: ۴۸-۹۳) میں ۱۷ انبیاء کرام علیہم السلام اور حضرت مریم علیہا السلام کا تذکرہ فرمایا گیا ہے۔ سورت کے آخر میں ایمان بالآخرت کا ذکر ہے اور قیامت کے مختلف احوال بیان کئے گئے ہیں۔ ساتھ ہی اس حقیقت کا ذکر ہے کہ صدق واخلاص کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والوں کے لئے کامیابی ہے۔ ایسے لوگوں کو آخرت میں کوئی خوف نہ ہوگا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝١ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ

لوگوں کے لئے ان کے حساب کا وقت قریب آگیا اور وہ غفلت میں منہ موڑے ہوئے ہیں۔ جو کوئی نئی نصیحت ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے آتی ہے

اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝٢ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ

وہ اسے کھیل کود میں لگے ہوئے سنتے ہیں۔ ان کے دل غافل ہوتے ہیں اور انہوں نے چپکے چپکے سرگوشیاں کیں جنہوں نے ظلم کیا

هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝٣ قٰلَ

کہ یہ (رسول) تم جیسا ایک بشر ہی تو ہے کیا پھر تم جادو کے پاس آتے ہو؟ حالانکہ تم دیکھ رہے ہو۔ (نبی کریم ﷺ نے) فرمایا

رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٤ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ

میرا رب آسمان اور زمین کی ہر بات کو جانتا ہے اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ بلکہ وہ کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان خواب ہیں

بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ښ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝٥

بلکہ انہوں نے اسے گھڑ لیا ہے بلکہ وہ تو شاعر ہیں پس ان کو چاہیئے کہ ہمارے پاس کوئی نشانی لے آئیں جیسے پہلے رسول (نشانیاں) دے کر بھیجے گئے تھے۔

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا

ان لوگوں سے پہلے کوئی (نافرمان) بستی ایمان نہیں لائی جسے ہم نے ہلاک کیا تو کیا یہ ایمان لائیں گے؟ اور آپ سے پہلے ہم نے جتنے رسول بھیجے وہ سب مرد ہی تھے

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

نُّوۡحِیۡۤ اِلَیۡهِمۡ فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝٧ وَمَا جَعَلۡنٰهُمۡ جَسَدًا

جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے پس علم والوں سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ہو۔ ہم نے ان (انبیاء علیہم السلام) کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے

لَّا یَاۡكُلُوۡنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوۡا خٰلِدِیۡنَ ۝٨ ثُمَّ صَدَقۡنٰهُمُ الۡوَعۡدَ فَاَنۡجَیۡنٰهُمۡ وَمَنۡ نَّشَآءُ

کہ وہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔ پھر ہم نے انہیں (یعنی انبیاء علیہم السلام کو) وعدہ سچا کر دکھایا پس ہم نے انہیں اور جن کو چاہا نجات دی

وَاَهۡلَكۡنَا الۡمُسۡرِفِیۡنَ ۝٩ لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡكُمۡ كِتٰبًا فِیۡهِ ذِكۡرُكُمۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۝١٠

اور حد سے بڑھنے والوں کو ہم نے ہلاک کیا۔ یقیناً ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا ذکر ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں ؟

وَكَمۡ قَصَمۡنَا مِنۡ قَرۡیَةٍ كَانَتۡ ظَالِمَةً وَّاَنۡشَاۡنَا بَعۡدَهَا قَوۡمًا اٰخَرِیۡنَ ۝١١ فَلَمَّاۤ اَحَسُّوۡا بَاۡسَنَاۤ

اور کتنی ہی بستیاں ہم نے تباہ کیں جو ظالم تھیں اور ہم نے ان کے بعد دوسری قوموں کو پیدا فرمایا۔ پس جب انہوں نے ہمارا عذاب محسوس کیا

اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا یَرۡكُضُوۡنَ ؕ ۝١٢ لَا تَرۡكُضُوۡا وَارۡجِعُوۡۤا اِلٰی مَاۤ اُتۡرِفۡتُمۡ فِیۡهِ وَمَسٰكِنِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تُسۡـَٔلُوۡنَ ۝١٣

تو فوراً وہاں (بستیوں) سے بھاگنے لگے۔ (کہا گیا) مت بھاگو اور واپس جاؤ جہاں تم نے عیش کیا تھا اور اپنے گھروں میں تاکہ تم سے پوچھا جائے۔

قَالُوۡا یٰوَیۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیۡنَ ۝١٤ فَمَا زَالَتۡ تِّلۡكَ دَعۡوٰىهُمۡ حَتّٰی جَعَلۡنٰهُمۡ حَصِیۡدًا خٰمِدِیۡنَ ۝١٥

وہ کہنے لگے ہائے ہماری خرابی! بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ پس وہ یہی پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹا ہُوا (اور) بجھا ہُوا بنا دیا۔

وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَهُمَا لٰعِبِیۡنَ ۝١٦ لَوۡ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نَّتَّخِذَ لَهۡوًا لَّاتَّخَذۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّاۤ ۖ

اور ہم نے نہیں بنایا آسمان اور زمین کو اور جو ان کے درمیان ہے کھیل تماشے کے طور پر۔ اگر ہم کھیل ہی بنانا چاہتے تو یقیناً اسے اپنے پاس سے بنا لیتے

اِنۡ كُنَّا فٰعِلِیۡنَ ۝١٧ بَلۡ نَقۡذِفُ بِالۡحَقِّ عَلَی الۡبَاطِلِ فَیَدۡمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ

اگر ہمیں یہی کرنا ہوتا۔ بلکہ ہم باطل پر حق کی چوٹ لگاتے ہیں تو وہ اُسے کچل دیتا ہے پس وہ اسی وقت مٹ جاتا ہے

وَلَكُمُ الۡوَیۡلُ مِمَّا تَصِفُوۡنَ ۝١٨ وَلَهٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَنۡ عِنۡدَهٗ

اور تمہارے لئے تباہی ہے ان باتوں کی وجہ سے جو تم بناتے ہو۔ اور اسی کا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو اس کے پاس ہیں (یعنی فرشتے)

لَا یَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِهٖ وَلَا یَسۡتَحۡسِرُوۡنَ ۝١٩ یُسَبِّحُوۡنَ الَّیۡلَ وَالنَّهَارَ لَا یَفۡتُرُوۡنَ ۝٢٠

وہ نہ اس کی عبادت سے تکبر کرتے ہیں اور نہ ہی تھکتے ہیں۔ وہ دن اور رات تسبیح بیان کرتے ہیں وہ سُستی نہیں کرتے۔

اَمِ اتَّخَذُوۡۤا اٰلِهَةً مِّنَ الۡاَرۡضِ هُمۡ یُنۡشِرُوۡنَ ۝٢١ لَوۡ كَانَ فِیۡهِمَاۤ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ

کیا ان لوگوں نے زمین میں سے ایسے معبود بنا لیے ہیں جو زندہ کر کے اٹھا سکتے ہیں؟ اگر ان (آسمان اور زمین) میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے

لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ۝٢٢

تو یقیناً دونوں درہم برہم ہو جاتے پس پاک ہے اللہ جو عرش کا مالک ہے ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

لَا یُسۡـَٔلُ عَمَّا یَفۡعَلُ وَهُمۡ یُسۡـَٔلُوۡنَ ۝٢٣ اَمِ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ

اس (اللہ) سے سوال نہیں کیا جا سکتا اُس کے متعلق جو وہ کرتا ہے بلکہ ان سے سوال کیا جائے گا۔ کیا ان لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں

اہم نکات

NOT FOR SALE

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِیَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِیْ ۗ

(اے نبی ﷺ) آپ فرما دیجئے لاؤ اپنی دلیل یہ (قرآن) ان لوگوں کا ذکر ہے جو میرے ساتھ ہیں اور ان کا (بھی) ذکر ہے جو مجھ سے پہلے تھے

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۲۴ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْۤ اِلَیْهِ

بلکہ ان میں اکثر لوگ حق کو نہیں جانتے پس وہ منہ موڑے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے آپ (ﷺ) سے پہلے جو بھی رسول بھیجے ان کو یہی وحی فرمائی

اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۲۵ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ

کہ میرے (اللہ کے) سوا اور کوئی معبود نہیں پس میری ہی عبادت کرو۔ اور وہ (مشرکین) کہتے ہیں رحمان نے کوئی اولاد بنا رکھی ہے وہ پاک ہے

بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۲۶ لَا یَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ یَعْمَلُوْنَ ۲۷ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

بلکہ وہ (فرشتے) معزز بندے ہیں۔ وہ اس کے آگے بڑھ کر بات نہیں کر سکتے اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ وہ جانتا ہے جو ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے ہے

وَلَا یَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی وَهُمْ مِّنْ خَشْیَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۲۸ وَمَنْ یَّقُلْ مِنْهُمْ

اور وہ اسی کی سفارش کریں گے جس کے لئے وہ (اللہ) راضی ہو اور وہ اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔ اور ان میں سے جو کوئی کہے

ع ۲ ۱۹ اِنِّیْۤ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِیْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ۲۹ اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا

کہ میں اس کے سوا معبود ہوں تو ہم اس کو جہنم کی سزا دیں گے اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ظالموں کو۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا

اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ۳۰

کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے پھر ہم نے ان دونوں کو الگ کیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا تو کیا یہ ایمان نہیں لاتے۔

وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ ۪ وَجَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ۳۱

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ انہیں لے کر ہلنے نہ لگے اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنا دیئے تاکہ وہ راستہ پائیں۔

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۖۚ وَّهُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۳۲ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ

اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ۳۳ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ

اور سورج اور چاند (یہ) سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے کسی انسان کے لئے (دنیا میں) ہمیشہ رہنا نہیں بنایا

اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۳۴ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَةً ؕ

پس اگر آپ انتقال فرما جائیں تو کیا یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی میں آزمائش کے لئے مبتلا کرتے ہیں

وَاِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ۳۵ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ یَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِیْ یَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ

اور تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب کافر آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق ہی اڑاتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی ہے وہ جو تمہارے معبودوں کا ذکر کرتا ہے

وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۳۶ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِیْكُمْ اٰیٰتِیْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۳۷

حالانکہ وہ خود رحمٰن کے ذکر کے منکر ہیں۔ انسان جلد باز پیدا کیا گیا ہے عنقریب میں تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا پس تم مجھ سے جلدی کا مطالبہ نہ کرو۔

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٣٨﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ

اور وہ کہتے ہیں یہ (قیامت) کا وعدہ کب (پورا) ہو گا اگر تم سچے ہو۔ کاش کافر (اس وقت کو) جانتے جس وقت نہ تو یہ آگ کو اپنے چہروں سے ہٹا سکیں گے

وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٣٩﴾ بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا

اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ بلکہ وہ (قیامت) ان پر اچانک آپڑے گی تو وہ ان کے ہوش کھو دے گی پس نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے

وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ

اور نہ ہی ان کو مہلت ملے گی۔ اور یقیناً آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا پس ان لوگوں میں سے انہیں جو مذاق اُڑاتے تھے اسی (عذاب) نے گھیر لیا

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۗ ع ٣

جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ (اے نبی ﷺ!) آپ فرما دیجئے کہ تمہاری کون حفاظت کرتا ہے؟ رات اور دن میں رحمان سے

بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾ أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِنْ دُونِنَا ۚ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ

بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ کیا ہمارے سوا ان کے کچھ اور معبود ہیں جو انہیں بچا سکیں؟ وہ نہ تو خود اپنی مدد کر سکتے ہیں

وَلَا هُمْ مِنَّا يُصْحَبُونَ ﴿٤٣﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ أَفَلَا يَرَوْنَ

اور نہ انہیں ہمارا ساتھ حاصل ہو گا۔ بلکہ ہم نے انہیں اور ان کے باپ دادا کو سامانِ زندگی دیا یہاں تک کہ ان پر لمبی عمر گزر گئی تو کیا وہ نہیں دیکھتے

أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾ قُلْ

کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے آرہے ہیں تو کیا وہی غالب آنے والے ہیں؟ (اے نبی ﷺ!) آپ فرما دیجئے

إِنَّمَا أُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنْذَرُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ

بے شک میں تمہیں اللہ کی وحی کے ذریعے خبردار کرتا ہوں اور بہرے پکار کو نہیں سنتے جب انہیں خبردار کیا جائے۔ اور اگر انہیں چھو جائے

نَفْحَةٌ مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٤٦﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ

آپ کے رب کے عذاب کا جھونکا تو ضرور کہیں گے ہائے ہماری خرابی! بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ اور قیامت کے دن ہم انصاف کا ترازو رکھیں گے

فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ ﴿٤٧﴾

پس کسی پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا اور اگر رائی کے دانہ کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہو گا تو ہم لے آئیں گے اسے بھی اور ہم حساب لینے کے لئے کافی ہیں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی جو (حق و باطل میں) فرق کرنے والی اور روشنی دینے والی اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت تھی۔

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٤٩﴾ وَهَٰذَا ذِكْرٌ مُبَارَكٌ أَنْزَلْنَاهُ ۚ

جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھنے والے ہیں۔ اور یہ (قرآن) مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے

أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ﴿٥٠﴾ ع ٤

تو کیا تم اس کا انکار کرنے والے ہو؟

NOT FOR SALE

اہم نکات

نوٹ: آیات: ۵۱ تا ۷۳ مطالعہ قرآنِ حکیم حصہ دوم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قصہ میں دی گئی ہیں۔

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ: آیات: ۷۴ تا ۱۱۲

وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۙ﴿٧٤﴾

اور لوط (علیہ السلام) کو ہم نے حکمت اور علم عطا فرمایا اور ہم نے انہیں اس بستی سے نجات دی جو گندے کام کرتی تھی بے شک وہ بُرے اور بدکردار لوگ تھے۔

وَ اَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۧ﴿٧٥﴾ وَ نُوْحًا ع ٥

اور ہم نے انہیں (لوط علیہ السلام کو) اپنی رحمت میں داخل فرمایا بے شک وہ نیک لوگوں میں سے تھے۔ اور نوح (علیہ السلام) کو بھی (اپنی رحمت میں داخل فرمایا)

اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ﴿٧٦﴾

جب اس سے پہلے انہوں نے پکارا تو ہم نے اُن کی دعا قبول فرمائی پس ہم نے انہیں اور ان کے گھر والوں کو نجات عطا فرمائی بڑے غم سے۔

وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾

اور ہم نے ان کی مدد کی ان لوگوں پر جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا بے شک وہ بُرے لوگ تھے پس ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ

اور داؤد (علیہ السلام) اور سلیمان (علیہ السلام) (کو یاد کیجیے) جب وہ کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جب اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئیں

وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۙ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؗ

اور ہم ان کے فیصلے کو دیکھ رہے تھے۔ پس ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو اس کا (صحیح فیصلہ) سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے حکمت اور علم عطا فرمایا

وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾

ہم نے پہاڑوں کو داؤد (علیہ السلام) کے تابع فرما دیا تھا جو تسبیح کرتے اور پرندوں کو بھی (تابع فرمایا) اور (یہ سب) ہم ہی کرنے والے تھے۔

وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾

اور ہم نے انہیں (یعنی داؤد علیہ السلام کو) تمہارے لئے زرہیں بنانا سکھایا تاکہ وہ تمہاری لڑائی میں تمہیں بچائیں تو کیا تم شکر گزار بنتے ہو؟

وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾

اور تیز ہوا کو سلیمان (علیہ السلام) کے تابع فرما دیا جو ان کے حکم سے چلتی اس زمین کی طرف جہاں ہم نے برکت دی ہے اور ہم تو ہر چیز کو جاننے والے ہیں۔

وَ مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۙ﴿٨٢﴾

اور کئی شیاطین (جنات) ایسے تھے جو ان کے لئے غوطہ لگاتے (تاکہ قیمتی پتھر نکالیں) اور اس کے علاوہ اور بھی کئی کام کرتے تھے اور ہم ان کی حفاظت کرنے والے تھے۔

وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۚۖ﴿٨٣﴾

اور ایوب (علیہ السلام کو یاد کیجیے) جب اُنہوں نے اپنے رب کو پکارا بے شک مجھے تکلیف پہنچی ہے اور آپ رحم فرمانے والوں میں سب سے زیادہ رحم فرمانے والے ہیں۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ

تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی پس ہم نے دُور فرما دی جو انہیں تکلیف تھی اور ہم نے انہیں ان کے گھر والے بلکہ ان کے ساتھ اتنے اور بھی عطا فرمائے

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَذِكۡرٰى لِلۡعٰبِدِيۡنَ ﴿۸۴﴾ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِدۡرِيۡسَ وَذَا الۡكِفۡلِ ؕ

یہ ہماری طرف سے رحمت ہے اور عبادت گزاروں کے لئے نصیحت ہے۔ اور اسماعیل (علیہ السلام) اور ادریس (علیہ السلام) اور ذوالکفل (علیہ السلام) کو بھی (یاد کیجیے)

كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيۡنَ ۚ﴿۸۵﴾ وَاَدۡخَلۡنٰهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۸۶﴾

یہ سب صبر کرنے والے تھے۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل فرمایا بے شک وہ نیک بندوں میں سے تھے۔

وَذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ

اور مچھلی والے (یونس علیہ السلام کو یاد کیجیے) جب وہ غصے کی حالت میں چلے گئے تو خیال کیا کہ ہم ان پر ہرگز تنگی نہیں کریں گے پس انہوں نے اندھیروں میں پکارا

اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ۖ اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۚ﴿۸۷﴾ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ ؕ

کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ پاک ہیں بے شک میں ہی قصوروار ہوں۔ پس ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ہم نے انہیں غم سے نجات عطا فرمائی

وَكَذٰلِكَ نُــۨجِى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۸﴾ وَزَكَرِيَّاۤ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرۡنِىۡ فَرۡدًا

اور اسی طرح ہم ایمان والوں کو نجات عطا فرماتے ہیں۔ اور زکریا (علیہ السلام کو یاد کیجیے) جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑیے

وَّاَنۡتَ خَيۡرُ الۡوٰرِثِيۡنَ ۖ﴿۸۹﴾ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ وَوَهَبۡنَا لَهٗ يَحۡيٰى وَاَصۡلَحۡنَا لَهٗ زَوۡجَهٗ ؕ

اور آپ سب سے بہتر وارث ہیں۔ پس ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور انہیں یحییٰ (علیہ السلام) عطا فرمائے اور ان کی بیوی کو ان کے لئے درست فرمادیا

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا يُسٰرِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ وَيَدۡعُوۡنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوۡا لَنَا خٰشِعِيۡنَ ﴿۹۰﴾

بے شک وہ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے تھے اور ہمارے لئے عاجزی اختیار کرتے تھے۔

وَالَّتِىۡۤ اَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِيۡهَا مِنۡ رُّوۡحِنَا

اور (مریم علیہا السلام کو یاد کیجیے) جنہوں نے اپنی عفّت کی حفاظت کی تو ہم نے ان میں اپنی روح میں سے پھونک دیا

وَجَعَلۡنٰهَا وَابۡنَهَاۤ اٰيَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۹۱﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمۡ

اور انہیں اور ان کے بیٹے کو تمام جہان والوں کے لئے ایک نشانی بنا دیا۔ بے شک یہ تمہاری اُمت ایک ہی اُمت ہے اور میں تمہارا رب ہوں

ع ۶ ۱۸

فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۹۲﴾ وَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ ؕ كُلٌّ اِلَيۡنَا رٰجِعُوۡنَ ﴿۹۳﴾

پس میری عبادت کرو۔ اور انہوں نے آپس میں اپنے (دین کے) معاملہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ہر ایک کو ہماری طرف ہی واپس آنا ہے۔

فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا كُفۡرَانَ لِسَعۡيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوۡنَ ﴿۹۴﴾

پس جو کوئی نیک اعمال کرے اور وہ مومن بھی ہو تو اس کی کوشش کی ناقدری نہیں ہوگی اور اسے ہم لکھ رہے ہیں۔

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَاۤ اَنَّهُمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۹۵﴾ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتۡ يَاۡجُوۡجُ وَمَاۡجُوۡجُ

اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کردیا (ان کے لئے) ممکن نہیں کہ وہ (دنیا میں) واپس آئیں۔ یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیے جائیں گے

وَهُمۡ مِّنۡ كُلِّ حَدَبٍ يَّنۡسِلُوۡنَ ﴿۹۶﴾ وَاقۡتَرَبَ الۡوَعۡدُ الۡحَقُّ فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ اَبۡصَارُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ

اور وہ ہر بلندی سے نیچے کو دوڑتے آئیں گے۔ اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آجائے گا تو اچانک کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی

NOT FOR SALE

اہم نکات

يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

(وہ پکار اٹھیں گے) ہائے ہماری خرابی! یقیناً ہم اس سے غفلت میں تھے بلکہ ہم ہی ظالم تھے۔ بے شک تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو

حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ

سب دوزخ کا ایندھن بنو گے تم اس میں داخل ہونے والے ہو۔ اگر یہ (سچے) معبود ہوتے تو اُس (جہنم) میں داخل نہ ہوتے

وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾

اور وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ وہاں ان کے لئے چیخ پکار ہوگی اور وہاں (چیخ پکار کے سوا) کچھ بھی نہ سن سکیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ

بے شک جن کے لئے پہلے سے ہی ہماری طرف سے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ اس (جہنم) سے دور رکھے جائیں گے۔ وہ تو اس (جہنم) کی آہٹ تک نہ سنیں گے

وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ

اور وہ اپنی جی چاہی چیزوں میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ وہ بڑی گھبراہٹ ان کو غمگین نہ کرے گی اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ

(اور کہیں گے) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ اُس دن ہم آسمان کو یوں لپیٹ دیں گے جیسے لکھے ہوئے کاغذ لپیٹ دیے جاتے ہیں

كَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾

جس طرح ہم نے پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کریں گے یہ ہمارے ذمے وعدہ ہے بے شک ہم (ایسا ضرور) کرنے والے ہیں۔

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا

اور یقیناً زبور میں ہم نصیحت کے بعد یہ لکھ چکے ہیں کہ زمین کے وارث ہوں گے ہمارے نیک بندے۔ بے شک اس (قرآن) میں ایک بڑا پیغام ہے

لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ

عبادت گزار لوگوں کے لئے۔ اور ہم نے آپ (ﷺ) کو تمام جہان والوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ فرما دیجئے میرے طرف تو وحی کی جاتی ہے

اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ

کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو کیا تم فرماں برداری کرتے ہو؟ پھر اگر یہ منہ موڑلیں تو آپ فرما دیجئے کہ میں نے تمہیں یکساں طور پر خبردار کر دیا

وَاِنْ اَدْرِيْۤ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ

اور میں نہیں جانتا کہ قریب ہے یا دور جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ بے شک وہ (اللہ) بلند آواز سے کی ہوئی بات کو جانتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١١١﴾ قٰلَ

اور وہ بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ اور میں نہیں جانتا شاید یہ تمہاری آزمائش ہو اور ایک وقت تک کچھ فائدہ اٹھانا ہو۔ (نبی کریم ﷺ نے) عرض کیا

رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾ ع ۱۹ ۷

اے میرے رب! حق کے ساتھ فیصلہ فرما دیجئے اور ہمارا رب بڑا مہربان ہے اسی سے مدد طلب کی جاتی ہے ان باتوں پر جو تم بیان کرتے ہو۔

NOT FOR SALE

علم و عمل کی باتیں

۱- قیامت کا وقت قریب سے قریب تر ہوتا جا رہا ہے۔ اس لئے ہمیں اللہ ﷻ سے غافل ہو کر زندگی نہیں گزارنی چاہیے۔ (آیت:۱)

۲- اللہ ﷻ نے انسانوں ہی میں سے بعض انسانوں کو اپنا نبی اور رسول بنا کر لوگوں کی ہدایت کے لئے دنیا میں بھیجا۔ (آیات:۷،۸)

۳- جو بات ہم نہیں جانتے وہ بات ہمیں علم رکھنے والوں سے پوچھ لینی چاہیے۔ (آیت:۷)

۴- قرآنِ حکیم ہر دور کے لئے رہنمائی عطا کرتا ہے۔ اس میں ہمارا ذکر اور ہمارے لئے نصیحت موجود ہے۔ (آیت:۱۰)

۵- نافرمان لوگ اللہ ﷻ کے عذاب سے نہیں بچ سکتے۔ (آیات:۱۱-۱۵)

۶- اللہ ﷻ نے یہ دنیا محض کھیل تماشہ کے لئے نہیں بلکہ بامقصد طور پر پیدا فرمائی۔ اس لئے ہمیں اللہ ﷻ کو راضی کرنے والی زندگی گزارنی چاہیے۔ (آیات:۱۶،۱۷)

۷- اللہ ﷻ ہمیشہ حق کو باطل سے ٹکرا کر باطل کا سر کچل دیتا ہے۔ (آیت:۱۸)

۸- اگر اس کائنات میں ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو زمین اور آسمان میں فساد مچ جاتا۔ (آیت:۲۲)

۹- ہر شخص اپنے اعمال کا اللہ ﷻ کے سامنے جواب دہ ہے۔ (آیت:۲۳)

۱۰- کائنات، پانی، پہاڑ، آسمان، سورج اور چاند سب اللہ ﷻ کی قدرت کی واضح نشانیاں ہیں۔ (آیات ۳۰-۳۲)

۱۱- ہر نفس کو موت آکر رہے گی۔ ہمیں اللہ ﷻ سے ملاقات کی تیاری کرتے رہنا چاہیے۔ (آیت:۳۵)

۱۲- ہمیں مشکلات میں اللہ ﷻ ہی کو پکارنا چاہیے کیوں کہ وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔ (آیت:۸۳)

NOT FOR SALE

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) کون سے نبی علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پوتے تھے؟

(الف) حضرت اسحاق علیہ السلام (ب) حضرت یعقوب علیہ السلام (ج) حضرت لوط علیہ السلام

(۲) اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ یہ کس نبی علیہ السلام کی دعا ہے؟

(الف) حضرت یونس علیہ السلام (ب) حضرت زکریا علیہ السلام (ج) حضرت ایوب علیہ السلام

(۳) اللہ تعالیٰ نے ہر جاندار شے کو کس چیز سے بنایا ہے؟

(الف) آگ سے (ب) پانی سے (ج) آکسیجن سے

(۴) ذوالنون سے کون مراد ہیں؟

(الف) حضرت ایوب علیہ السلام (ب) حضرت یونس علیہ السلام (ج) حضرت ادریس علیہ السلام

(۵) اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کس کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے؟

(الف) تمام نیک لوگوں کے لئے (ب) تمام مسلمانوں کے لئے (ج) تمام جہان والوں کے لئے

سوال ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجئے:

۱- تیسرے رکوع کی روشنی میں بتائیں کہ منکرین باری تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کی کون سی نشانیوں میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے؟

۲- حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کی بے بسی کو اپنی قوم کے سامنے کیسے واضح فرمایا؟

NOT FOR SALE

۳- حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی جانے والی کوئی چار خاص نعمتیں اور فضیلتیں تحریر کریں؟

۴- سورۃ الانبیاء کے آخری رکوع میں اللہ تعالیٰ نے آسمانی کتاب "زبور" کی کس پیشن گوئی کا ذکر فرمایا ہے؟

۵- اس سورت کے پہلے رکوع میں انبیاء کرام علیہم السلام کے بارے میں بیان کئے گئے کوئی چار مشترکہ حقائق تحریر کریں؟

گھریلو سرگرمی

۱- اس سورت میں دی گئیں انبیاء کرام علیہم السلام کی دعاؤں کا ترجمے کے ساتھ ایک چارٹ بنائیے۔

۲- "اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام جہان والوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا" اس آیت کی روشنی میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت و شفقت کے کوئی تین واقعات تحریر کریں۔

دستخط استاد بمع تاریخ: ____________ دستخط والدین بمع تاریخ: ____________